NIOS/Acad./2021/342/28

National Institute of Open Schooling

Senior Secondary Course- Persian

Lesson 28

درس بیست و ھشتم   از خواب گران خیز

سوال1:   اقبال کی نظم از خواب گران خیز کے مندرجہ ذیل بند کا مفہوم واضح کیجیے۔

از غنچۂ خوابیدہ چو نرگس نگران خیز
کاشانۂ ما رفت بہ تاراج غمان، خیز
از نالۂ مرغ چمن، از بانگ اذان خیز
از گرمی ہنگامۂ آتش نفسان خیز
از خواب گران، خواب گران، خواب گران خیز

سوال2:   مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

1) پہلے بند میں نرگس کو نگران کیوں کہا گیا ہے اور اس سے شاعر کا کیا مقصد ہے۔

2) آتش نفس کس کو کہا گیا ہے۔

3) گرمی ھنگامہ آتش نفسان کے بیدار ہونے کا کیا مطلب ہے۔

4) نالۂ مرغ چمن سے کیا مراد ہے؟

سوال3:   اقبال کی اس نظم ''از خواب گران خیز کی روشنی میں اقبال کی شاعری اور ان کے پیغام پر ایک نوٹ لکھیے۔

سوال4:   نظم از خواب گران خیز کے مندرجہ ذیل بند کا مطلب بیان کیجیے۔

ناموس ازل را تو امینی تو امینی
دارای جہان را تو یساری، تو یمینی
ای بندۂ خاکی تو زمانی، تو زمینی
صہبای یقین در کش و از دیر گمان خیز

از خواب گران ، خواب گران، خواب گران خیز

این نکتہ کشایندۂ اسرار نھان است
ملک است تن خاکی ودین روح روان است
تن زندہ وجان زندہ زربط تن وجان است
با خرقہ و سجادہ شمشیر وسنان خیز
از خواب گران خواب گران، خیز

سوال5: مندرجہ ذیل کے مختصر جواب لکھیے۔

1) مندرجہ بالا بند میں شاعر نے بھید کھولنے والا کون سا نکتہ بیان کیا ہے۔

2) مندرجہ بالا بند میں خرقہ وسجادہ اور ایسے ہی شمشیر وسنان سے شاعر کا کیا مطلب ہے۔

3) ناموس ازل سے اقبال کا کیا مطلب ہے؟

4) ''اے بندۂ خاکی تو زمانی تو زمینی'' کا کیا مطلب ہے؟

سوال6: مندرجہ ذیل کے جواب دیجیے۔

1) اقبال کی دو مشہور مثنویوں کے نام لکھیے۔

2) اقبال کے پیغام کو ایک جملے میں لکھیے

3) اقبال کہاں پیدا ہوئے تھے۔

4) صہبای یقین۔غبار سرراہ۔دیرگمان کا کیا مفہوم ہے